

562

88:سورۃ الغاشیہ

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
88	سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ	مکی	1	26	30	عَمَّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

هَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ الۡغَاشِيَةِؕ﴿۱﴾ کیا آپ کو ہر چیز پر چھا جانے والی یعنی قیامت کی خبر پہنچی ہے وُجُوۡهٌ يَّوۡمَٮِٕذٍ خَاشِعَةٌ ۙ﴿۲﴾ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ﴿۳﴾ اس دن کتنے ہی چہروں پر ذلت طاری ہو گی، محنت و مشقت کی وجہ سے نڈھال ہوں گے اور تھکن ان کے چہروں پر عیاں ہو گی [★] تَصۡلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ﴿۴﴾ تُسۡقٰى مِنۡ عَيۡنٍ اٰنِيَةٍؕ﴿۵﴾ انتہائی تیز آگ میں داخل ہوں گے جہاں انہیں گرم کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا بظاہر دنیا میں ساری زندگی محنت و مشقت میں گزاری لیکن وہ ساری محنت محض دنیا کی خاطر کرتے رہے یا پھر دین کے لئے جو کچھ بھی کیا وہ اللہ اور اس کے رسول کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق نہ تھا اس لئے ان کی محنت اکارت گئی، ان کے اعمال قبول نہیں کیے جائیں گے اور ان کا آخری ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ لَـيۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ ضَرِيۡعٍۙ﴿۶﴾ لَّا يُسۡمِنُ وَلَا يُغۡنِىۡ مِنۡ جُوۡعٍؕ﴿۷﴾ ان کے لئے کانٹے دار خشک زہریلی جھاڑیوں کے سوا کوئی کھانا نہ ہو گا، جو نہ انہیں توانا کرے گا اور نہ ہی ان کی بھوک مٹائے گا وُجُوۡهٌ يَّوۡمَٮِٕذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ﴿۸﴾ لِّسَعۡيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ﴿۹﴾ اس کے برعکس اس دن بہت سے چہرے شگفتہ اور تر و تازہ ہوں گے اور اپنے اعمال کی بدولت خوش و خرم ہوں گے فِىۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿۱۰﴾ لَّا تَسۡمَعُ فِيۡهَا لَاغِيَةً ؕ﴿۱۱﴾ فِيۡهَا عَيۡنٌ جَارِيَةٌ ۘ﴿۱۲﴾ عالی شان باغات میں

ہوں گے جہاں کوئی لغو اور بیہودہ بات نہ سنیں گے اور جہاں بہتا ہوا چشمہ ہو گا فِيْهَا
سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿١٣﴾ وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿١٤﴾ اس میں اونچی مسندیں ہوں گی اور
قرینے سے رکھے ہوئے جام ہوں گے وَّ نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿١٥﴾ وَّ زَرَابِيُّ
مَبْثُوْثَةٌ ﴿١٦﴾ تکیے قطار در قطار رکھے ہوں گے اور مخملی فرش بچھے ہوں گے اَفَلَا
يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾ تو کیا یہ لوگ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ
انہیں کیسے عجیب طریقہ سے بنایا گیا ہے ؟ اگر ان منکرین کو جنت کی ان سب باتوں کے
بارے میں شبہ ہے تو دنیا کی ان چیزوں پر غور کر لیں جنہیں اسی خالق نے بنایا ہے وَ اِلَى
السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾ اور آسمان کی طرف دیکھ لیں کہ اسے کیسا بلند کیا گیا ہے
وَ اِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾ اور پہاڑوں کی طرف کہ انہیں کیسے زمین میں
جمایا کیا گیا ہے وَ اِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾ اور زمین کی طرف کہ اسے
کیسے ہموار بنایا گیا ہے فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾ سو اے نبی (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) !
آپ نصیحت کرتے رہیں، بس آپ کی ذمہ داری تو انہیں نصیحت کرنا ہی ہے لَسْتَ
عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ ہمارے احکام کی جبراً تعمیل کرانا آپ کی ذمہ داری نہیں ہے
اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ﴿٢٣﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿٢٤﴾ البتہ جو شخص
روگردانی اور انکار کرے گا تو اللہ اس کو آخرت میں بڑا سخت عذاب دے گا اِنَّ
اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾ بالآخر ان سب کی واپسی ہماری
ہی طرف ہو گی، پھر ان کا حساب لینا ہمارے ذمہ ہے رکوع [1]

